The Absolute Reality

www.quran4u.com

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhari

(فتح محمد جالندہری)

سورۃ الکہف

Urdu Translation اردو ترجمہ

Click This Bar to Listen Audio

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر (یہ) کتاب نازل کی

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا (1)

اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ

(بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾

اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لیے (انکے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿3﴾

جس میں وہ ابد الآباد رہیں گے۔

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿4﴾

اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ

(یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے

إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾

(اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿6﴾

(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں
تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾

تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا (8)

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا (9)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (10)

اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔

فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا (11)

تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر (نیند کا) کا پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا (12)

پھر ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں)

رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ

ہم ان کے حالات تم کو صحیح صحیح بیان کرتے ہیں

إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ

وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَزِدْنَاهُمْ هُدًى (13)

اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ

ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے

لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا (14)

(اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سواء اور معبود بنا رکھے ہیں۔

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ

بھلا یہ ان (کے خدا ہونے پر) کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (15)

تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ خدا کے سواء
عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا (16)

اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے

وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ج

اور وہ اس کے میدان میں تھے۔

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ قلے

یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہے۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ صلے

جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے

وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا (17)

اور جس کو گمراہ کر دے تو تم اسکے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ج

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ تو سوتے ہیں۔

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ صلے

اور ہم ان کو دائیں بائیں کروٹ بدلاتے تھے

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ج

اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔

لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ۟ (18)

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ

ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے۔

قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ

انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔

قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ

انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔

فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا

تم اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے

فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ

تو اس میں سے کھانا لے آئے

وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا‏ ۟ (19)

اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿20﴾

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے

وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں۔

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ

اس وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ

اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ

ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے،

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿21﴾

جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ

(بعض لوگ) لوگ بظاہر کچھ کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ

اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

(اور بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ

کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف

ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا (22)

تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور

نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا (23)

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کر دوں گا)

وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو

وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا (24)

اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (25)

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے

لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے

مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ

اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں

وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (26)

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ

اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا (27)

اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو

وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا

اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (28)

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ

ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انکو گھیر رہی ہوں گی

وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ

اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی

(جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہو گا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا (29)

(ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا (30)

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں انکے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

(اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے

نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (31)

(کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو

جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے

وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا (32)

اور انکے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی

وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا (33)

اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (انکی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (34)

میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ

اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35)

کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو گا

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو

وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا (36)

اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ

أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا (37)

پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا

لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے

وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا (38)

اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تھے تو تم نے ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟

إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا (39)

اگر تم مجھے مال واولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (40)

اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (41)

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

اور اس کے میووں کو (عذاب نے) آن گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر

رہ گیا تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا

وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا (42)

اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (43)

(اس وقت) خدا کے سواء کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (44)

اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے.

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو

كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

(وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئ

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ

پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (45)

اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (46)

اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے

پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا (47)

اور ان (لوگوں کو) ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے

لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

(تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے

بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا (48)

لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر نہیں کیا

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں

کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے

وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ

اور کہیں گے کہ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو
چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ

اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (49)

اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ

کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سواء دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا (50)

(اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) برا بدل ہے

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت

وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (51)

اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ

تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دینگے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (52)

اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا (53)

اور اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ پائیں گے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (54)

لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے
منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ

بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (55)

یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں
کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ

اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا (56)

اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز کو ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

اور اس سے ظالم کون جس کو اسکے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ

اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ

ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ
نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں)

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (57)

اور اگر تم ان کو راستے کی طرف بلاؤ تو کبھی راستے پر نہ آئیں گے

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ سے عذاب بھیج دے

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا (58)

مگر انکے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا ہے) کہ اسکے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا (59)

اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا (60)

جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ

آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا (62)

ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تھکان ہو گئی ہے

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا

وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ

اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا (63)

اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا راستہ لیا

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ

(موسیٰ نے) کہا یہی تو وہ (مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا (64)

تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا

آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا

جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی

وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا (65)

اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (66)

موسیٰ نے ان سے (جس کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (خدا کی طرف سے) آپ کو سکھایا
گیا ہے آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (67)

(خضر نے کہا) کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کرسکو گے

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا (68)

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو؟

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

(موسیٰ نے) کہا خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا (69)

اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا (70)

(خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے کہ) مجھ
سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں

فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا

قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا

(موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اسلئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں؟

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا (71)

یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (72)

(خضر نے) کہا کہ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ

(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے

وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا (73)

اور میرے معاملہ میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (راستہ میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ

(موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا (74)

(یہ تو) آپ نے بری بات کی

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (75)

(خضر) نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي ۖ

انہوں نے کہا اگر میں نے اس کے بعد (پھر) کوئی بات
پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا (76)

کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے،

اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا

اور ان سے کھانا طلب کیا، مگر انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔

فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ

پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی، خضر نے اس کو سیدھا کر دیا

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا (77)

(موسیٰ نے کہا) اگر آپ چاہتے تو (اس کام) کا معاوضہ لیتے (تاکہ) کھانے کا کام چلتا

قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ

(خضر نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تجھ میں علیحدگی ہے

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (78)

(مگر) جن باتوں میں تم صبر نہ کرسکے میں ان کا تمہیں بھید بتا دیتا ہوں

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

(کہ وہ جو) کشتی تھی، غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے

فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا (79)

اوران کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین
لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے

فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا (80)

ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے

خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا (81)

جو پاک طینتی اور محبت میں زیادہ قریب ہو

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

اور وہ جو دیوار تھی دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں (رہتے تھے)

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ مدفون تھا،

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا

تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ

اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے

ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا (82)

یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کرسکے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں

قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا (83)

کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا (84)

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا

فَأَتْبَعَ سَبَبًا (85)

تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچے تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے

وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ

اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی

قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا (86)

ہم نے کہا ذوالقرنین! تم کو ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں) کی تم کو قدرت ہے

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

(ذوالقرنین) نے کہا کہ جو (کفر وبدکاری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا (87)

پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے برا عذاب دے گا

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا (88)

اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (89)

پھر اس نے ایک اور سامان سفر کا کیا

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا (90)

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی

كَذَٰلِكَ

حقیقت الحال یوں (تھی)

وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (91)

اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو اس کی خبر تھی

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (92)

پھر اس نے ایک اور سامان کیا

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا (93)

یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیاں پہنچا تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا (94)

بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں؟

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے

فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا (95)

تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ

(چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اسنے دونوں پہاڑوں

کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا (96)

یہاں تک کہ جب اسکو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا گیا تو کہا

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا (97)

اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۖ

بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ

جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا (98)

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۖ

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا (99)

اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا (100)

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں

وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا (101)

اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے)؟

إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا (102)

ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی) تیار کر رکھی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (103)

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی

وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (104)

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس

کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (105)

اور ہم قیامت کے دن ان کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم

بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا (106)

اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (107)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا (108)

ہمیشہ ان میں رہیں گے (اور) وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی

ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائیں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا (109)

اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں

يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے

فَمَن كَانَ يَرۡجُواْ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلٗا صَٰلِحٗا

تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے

وَلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدَۢا (110)

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com